الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ١٠٦٩٨ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

Name :> **Usman Jabbar** Serial No :> **11584**

Address :> Fatwa No :>

Subject :> **BUSINESS** Date :> **4/18/2011**

Writer :> حامد Email :>

Assalam-o-Alaikum...
Men aap sa (forex) currency ka lan dan sa mutalak business ka sawal ker rha hoon...men jis company ka sath kam ker raha hoon uss ki website ha www.fxcm.com.............iss men hota yeh hay ka aap dollar ka mukabla men euro ka karobar kertay hooo...
jiss currency ki value ooper ja rahi hoo ussa khareed latay hoo a kuch time bas trade off ker ka paisa bna lata hoo.baaz aukat yek kaam 2 mint men bhi hoo jata hay.iss men nafa bhi hya r nuksan bhi hoota hay...
bht mamooli rakam ka sath aap bri trade lga latay hoo...1:100 sa karoobaar hoo sakta hya...ager men 100 dollar lgata hoon to men 10000 tak ka karoobar ker sakta hoon.baki 9900 bank data hay...wo bhi nafa r nuksan men 1:100 ka hissa dar hoota hya...
ager men doolar kharedta hoon, uss ki value barh jate hay wo mujha munafa hoo jata hya....ya nuksan bhii hoota hya............ager men doolar ki farookhat ka karoobar kereta hoon to uss men 1 din ka baad bht hi maamooli interest lgta hya......jo ka jitna din wo trade chalte hay wo interest barhta rhta hay...
iss men nufa r nuksan braber hoota hya.mahnat bhi bht kerni parte hya....please reply jaldi kerna.bht sa muslim bahgi yeh karoobar ker rhay hen..sukria.ALLAH HAFIZ

میں آپ سے (فارکس) کرنسی کے لین دین سے متعلق کاروبار کا سوال کر رہا ہوں،
میں جس کمپنی کے ساتھ کام کر رہا ہوں اسکی ویب سائٹ ہے (www.fxcm.com)
اسمیں ہوتا یہ ہے کہ آپ ڈالر کے مقابلے میں یورو کا کاروبار کرتے ہو۔
جس کرنسی کی ویلیو (Value) اوپر جارہی ہو اُسے خرید لیتے ہو اور کچھ وقت
بس "ٹریڈ آف" کر کے پیسہ بنا لیتے ہو، بعض اوقات ایک کام 2 دو منٹ میں بھی
ہوجاتا ہے۔ اسمیں نفع بھی ہے اور نقصان بھی ہوتا ہے۔ بہت معمولی رقم کیساتھ
آپ بڑی ٹریڈ لگا لیتے ہو۔ (1:100) "ایک نسبت سو" سے کاروبار ہوسکتا ہے۔
اگر میں "سو ڈالر" لگاتا ہوں تو میں "دس ہزار" تک کا کاروبار کرسکتا ہوں۔ باقی "نو ہزار
نو سو (9900) بینک دیتا ہے، وہ بھی نفع اور نقصان میں "ایک نسبت سو"
(1:100) کا حصہ دار ہوتا ہے۔ اگر میں ڈالر خریدتا ہوں اسکی ویلیو بڑھ (Value)
جاتی ہے وہ مجھے منافع ہوجاتا ہے یا نقصان بھی ہوتا ہے، اگر میں ڈالر کی فروخت
کا کاروبار کرتا ہوں تو اسمیں ایک دن کے بعد بہت ہی معمولی سود لگتا ہے، جو کہ جتنے
دن وہ ٹریڈ چلتے ہیں وہ سود بڑھتا رہتا ہے۔ اسمیں نفع اور نقصان برابر ہوتا ہے۔
محنت بھی بہت کرنی پڑتی ہے۔ مہربانی کر کے جلدی بھیج دیجئے، بہت سے مسلمان بھائی
یہ کاروبار کر رہے ہیں۔

الجواب حامداً ومصلیاً

مذکورہ غیر ملکی کرنسیوں کے خرید و فروخت کے کاروبار عموماً خرید و فروخت مقصود نہیں ہوتی۔

(جاری ہے......)

بلکہ اسمیں فرق برابر کر کے نفع کمانا مقصود ہوتا ہے جسمیں دونوں طرف قبضہ کے بغیر ہی یا کم از کم ایک طرف قبضہ کرنے کے بغیر ہی اُس کرنسی کو آگے بیچا جاتا ہے اور قبضہ کیے بغیر کسی چیز کو آگے بیچنا جائز نہیں۔

دوسری بات یہ کہ اس کاروبار کے اندر بینک کے ساتھ سودی لین دین بھی کرنا پڑتا ہے۔ جو کہ جائز نہیں۔ لہذا عمومی طور پر ایسے کاروبار سے احتراز لازم ہے تاہم اگر کسی وکیل کے ذریعہ سے کرنسی پر قبضہ ہو اور اسمیں بینک کے ساتھ سودی لین دین بھی نہ ہو تو بلاشبہ اسکا نفع بھی حلال ہوگا۔

كما في المشكوة: عن ابن عباس قال أما الذي نهى عنه النبي صلى الله عليه وسلم فهو الطعام حتى يقبض، قال ابن عباس ولا أحسب كل شيء إلا مثله متفق عليه (ص ۲۴۷)۔

وفي الدر: ف (لا) يصح اتفاقا (إلى قوله) و(بيع منقول) قبل قبضه الخ (ج ۵ ص ۱۴۷)۔

وفي بحوث في قضايا فقهية معاصرة: فإن المعاملة تصفى على أساس دفع فوارق السعر كما يقع في العمليات التي تم إنجازها قبل حلول التاريخ، وحينئذ لا يقع التسليم والتسلم (إلى قوله) المخاطرون (Speculators) الذين لا يقصدون شراء السلع وبيعها للحصول على المبيع أو الثمن، وإنما يقصدون الحصول على الأرباح التي تتكون من فروق أسعار البيع والشراء كما تقدم ذكر ذلك وإنهم على ثقة من خبرتهم بتقلبات الأسعار يشترون المستقبليات على أمل أنهم سوف يبيعونها بسعر أكثر، ويتخلص لهم ربح من وراء هذه العملية بدون أن يخوضوا في استلام المبيع وتسليمه فربما تنجح آمالهم في عقد وتفشل في أخرى۔ (ج ۱ ص ۱۳۲)۔ والله أعلم،

محمد حامد محمود عفى عنه
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی ۱۶
۱۲ محرم الحرام ۱۴۳۳ھ۔

الجواب صحیح
[illegible]
دار الافتاء جامعہ العلوم [illegible]
۱۴ محرم الحرام ۱۴۳۳ھ

الجواب صحیح
عبد الله شوکت [illegible]
دار الافتاء جامعہ [illegible]
۱۴ [illegible] ۱۴۳۳ھ

دار الافتاء
۱۱۵۸۲
۱۶ / ۱۴۳۳
جامعہ بنوریہ العالمیہ سائٹ

نائب رئیس
دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

رئیس
دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

[illegible]
12/12/11